

کلیات و شہدہ دلیگیر

۳۶۶

<p>حج ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے</p>	<p>حج ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے</p>	<p>حج ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے</p>
<p>یار دیار شہدہ مظلوم کے سب کام آئے حل پڑا جبکہ شجاعان جو ب کام آئے</p>	<p>اس طرف شہدہ کے رفیقوں کے قدم بڑھنے لگے اس طرف لشکر اعدا میں علم کرنے لگے</p>	<p>آنکھوں جیسا ہے بھیاں لگاؤ شہید سانسے اپنے رفیقوں کو بلاؤ شہید</p>
<p>حج ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے</p>	<p>حج ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے</p>	<p>حج ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے</p>
<p>سر جھکائے شہدہ دلیگیر طے آتے ہیں بھانجے عمرہ شہید طے آتے ہیں</p>	<p>کچھ بچے شجاعت ہی ہو یہ اسمین سرسبز شان علی آن ہی پیدا اسمین</p>	<p>جی ہی جانتا تھا جو بس شہدہ کریں جب شہادت ہوئی منظور ہو کر کریں</p>
<p>حج ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے</p>	<p>حج ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے</p>	<p>حج ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے ہر ایک کی توجہ اور توجہ سے</p>
<p>زندگی کا ہمیں عباس قرینہ ابھی بھانجے مار گئے کہ ترا جنا ابھی</p>	<p>اپنے لشکر سے کہا کچھ لو تلواروں کو مارو نام نہا لیکے ستمکاروں کو</p>	<p>جان لو کہ میں کہ آپ ہی شہادت اپنی لشکر شام کو دکھلاؤ شجاعت اپنی</p>

<p>۱۲۵ حال غمگناہ کی ایک نئی حالت ضبط ہو کر رہا کرتے ہیں کئی روزوں کا صدمہ دوسرے روزوں میں بیکار دراز میں عباس علی بن علی</p>	<p>۱۲۶ رخصت ہو کر کوئی ایک دن رخصت ہو کر کوئی ایک دن رخصت ہو کر کوئی ایک دن رخصت ہو کر کوئی ایک دن</p>	<p>۱۲۷ ایشیا میں کوئی ایک دن ایشیا میں کوئی ایک دن ایشیا میں کوئی ایک دن ایشیا میں کوئی ایک دن</p>
<p>۱۲۸ کہنا نہیں کہ عباس ارادہ کیا ہو عرض کی بانی کو سناے حرم جاتا ہو</p>	<p>۱۲۹ حوصلہ الیہ شجاعت کے دکھانے کا ہو وہ جہاں کا ہو کبھی میری پیاس بجھانے کا ہو</p>	<p>۱۳۰ جسکے عباس سگھینکے صدا آتی ہو بانی بن نا اولیٰ شہر کے چلا آتی ہو</p>
<p>۱۳۱ حال غمگناہ کی ایک نئی حالت ضبط ہو کر رہا کرتے ہیں کئی روزوں کا صدمہ دوسرے روزوں میں بیکار دراز میں عباس علی بن علی</p>	<p>۱۳۲ رخصت ہو کر کوئی ایک دن رخصت ہو کر کوئی ایک دن رخصت ہو کر کوئی ایک دن رخصت ہو کر کوئی ایک دن</p>	<p>۱۳۳ ایشیا میں کوئی ایک دن ایشیا میں کوئی ایک دن ایشیا میں کوئی ایک دن ایشیا میں کوئی ایک دن</p>
<p>۱۳۴ دی و ما سبکی نبی رحیم تعارف فقط حسن و شیر خدا حضرت زہرا فقط</p>	<p>۱۳۵ وان تھا ہرگز نہ خیال اور کسی کا جھگڑو تم تھا و اللہ تری تشنہ لبی کا جھگڑو</p>	<p>۱۳۶ عرض شکوئے ہر گز چشم سے خیران برقی تھا رہنے نہ تیرے لگا لگا ایک قدم بھاری تھا</p>
<p>۱۳۷ حال غمگناہ کی ایک نئی حالت ضبط ہو کر رہا کرتے ہیں کئی روزوں کا صدمہ دوسرے روزوں میں بیکار دراز میں عباس علی بن علی</p>	<p>۱۳۸ رخصت ہو کر کوئی ایک دن رخصت ہو کر کوئی ایک دن رخصت ہو کر کوئی ایک دن رخصت ہو کر کوئی ایک دن</p>	<p>۱۳۹ ایشیا میں کوئی ایک دن ایشیا میں کوئی ایک دن ایشیا میں کوئی ایک دن ایشیا میں کوئی ایک دن</p>
<p>۱۴۰ لاش قاسم پر ادھر سیدہ والا ہو چکے اور عباس ادھر جانب وریا ہو چکے</p>	<p>۱۴۱ رو کے وہ بولی عش آیا ہو علی اصغر کو پیاس نے خوب ستایا ہو علی اصغر کو</p>	<p>۱۴۲ پونی جو ساقی کو شری کہا کے افسوس اسقدر پیاسی ہوا ہر پانی نہ پائے افسوس</p>

<p>کلمہ کلمہ کو معلوم ہونے کی وجہ سے کیا عباس مع شک کے سو فیروزات باز رہے اور اپنے چکر اپنے چکر کیا پانی جو عباس نے تویر میں</p>	<p>کلمہ نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے</p>	<p>کلمہ نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے</p>
<p>کلمہ جسکھری پانی سے سیراب نہیں ہوگا اس پھر زمین مقابل کوئی کم ہوگا</p>	<p>کلمہ میر بسیرہ انرشہ و جنت رکھتا ہے ایک عباس ہزار و نپہ شرف رکھتا ہے</p>	<p>کلمہ دوسرے دوش پہلی شک نہ کچھ در لگی دست دوش سے پھر اس بازو پش لگی</p>
<p>کلمہ نظر آئے جو کلمہ جو اعلیٰ کے نشان نظر آئے کو علامت عالی شان نظر آئے کی نظر چاہی سو میدان نظر آئے کی دیکھو یہ زمان</p>	<p>کلمہ نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے</p>	<p>کلمہ نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے</p>
<p>کلمہ پھر جہت جوش شجاعت ہے یہ وہ اہمین سربر شان علی آق ہے یہ اہمین</p>	<p>کلمہ نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے</p>	<p>کلمہ نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے</p>
<p>کلمہ ایک دنی سے نور اسطرح روایت کہی جسے عباس پانی سے اور شک کہی نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے</p>	<p>کلمہ نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے</p>	<p>کلمہ نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے</p>
<p>کلمہ نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے</p>	<p>کلمہ نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے</p>	<p>کلمہ نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے نور و شکر کے سواروں کے</p>

۵۳۷

کلیات مرثیہ دلگیر

درون بھائی جو دلگیر کے روضے پر

ببین جو سرد و عباس میں باقی اسلم

کلیات مرثیہ دلگیر

اسٹے میں ظہ کو دلگیر سے صا رہے عباس

شاہ چلانے تھے ہرے ہرے پیار سے عباس